© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مذہبی امور سے متعلق

قومی اداروں میں اہلحدیث علماء کو بھی نمائندگی دیجائے

مدیر ترجمان کا پریس کانفرنس سے خطاب

اہل حدیث مطالبات کمیٹی کے کنوینر علامہ احسان الٰہی ظہیر نے وفاقی شرعی عدالت، اسلامی نظریاتی کونسل اور مرکزی وصوبائی زکوٰۃ کمیٹیوں میں اہلحدیث علماء کو بھی نمائندگی دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک پریس کانفرنس میں انھوں نے کہا کہ اوّل تو قومی اداروں میں فرقہ وارانہ بنیاد پر تقرریاں اور فرقہ کی بنیاد پر اقتدار کی خواہش اور کوشش کسی طرح ملکی مفاد میں نہیں اور اگر حکومت مذکرہ اداروں میں مسلک کی بنیاد پر نمائندگیوں کو ناگزیر ہی سمجھتی تھی۔ تو اس قدم میں ملک کے مؤثر اور مضبوط مسلک اہل حدیث کو کیوں نظر انداز کیا گیا ہے انھوں نے کہا کہ اسلامی نظام کے قیام کے سلسلے میں جو مختلف ادارے حکومت نے قائم کئے ہیں ان میں بریلوی، دیوبندی، اور شیعہ حضرات کے علماء کو تو نمائندگی دے دی گئی لیکن اہلحدیث مسلک کے علماء کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

علامہ احسان الٰہی ظہیر نے کہا کہ بہتر تو یہ تھا کہ ان اداروں کو چلانے کیلئے علمی مقام کے حامل اور بلند دینی مرتبہ رکھنے والے علماء کی خدمات بلا امتیاز مسلک و فرقہ حاصل کی جاتیں لیکن حکومت نے مختلف مسلک کے حامل علماء کو ہی نمائندگی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دینا بہتر سمجھا ہے تو پھر اہل حدیث کو بھی نمائندگی دی جائے۔ انھوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ملک بھر کے اہل حدیث علماء گوجرانوالہ کے کنونیشن میں اپنے جذبات کا اظہار کر چکے ہیں۔ انھوں نے توقع ظاہر کی کہ اس جائز مطالبے کے لئے ہماری آواز صدا بصحرا ثابت نہیں ہوگی۔ اور حکمران اس آواز کو اخلاص پر مبنی سمجھتے ہوئے ہمارے مطالبات پر توجہ دے کر اہلحدیث سے ہونے والی ناانصافیوں کا ازالہ کریں گے۔

خریدار حضرات متوجہ ہوں

بہت سے احباب کی مدت خریداری اس شمارے کے بعد ختم ہو جائے گی۔ بطورِ اطلاع ان کے نام آنے والے پرچے پر "آپ کا چندہ ختم ہے" کی مہر لگا دی گئی ہے۔ اپنا پرچہ چیک کریں اور نوٹ فرمالیں کہ اس اطلاع کے بعد، پندرہ دن کے اندر اندر، آیندہ خریداری جاری رکھنے کی صورت میں سالانہ زرِ تعاون بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمادیں یا اگلے ماہ کا شمارہ) بذریعہ وی پی پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں ——— اور (خدانخواستہ) آئندہ خریداری جاری نہ رکھنے کی صورت میں دفتر کو اطلاع دیں کہ وی پی پی روانہ نہ کیا جائے۔

یاد رکھئے! وی۔پی۔پی واپس کرنا اخلاقی جرم ہے

● بعض اوقات تازہ پرچہ محفوظ رکھنے کی خاطر وی پی پیکٹ میں پرانا پرچہ ارسال کر دیا جاتا ہے اور وی پی پی وصول ہونے کے فوراً بعد تازہ پرچہ عام ڈاک سے روانہ کر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا اسے کسی بددیانتی پر محمول نہ کیا جائے۔ والسلام!

(مینیجر)

© rasailojaraid.com